دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: Pervaiz Iqbal	Serial No : 27163	Regular
Address	: Karachi - Pakistan	Date : 11/22/2015	
Subject	: VIRASAT	Contact No : 02136706288	
Writer	: 0 وزان	Email :	

Hum kul 07 behnen aur 03 bhai thay. Walida sahiba ka inteqaal 1981 mein hua. 01 bhai ka inteqaal 2009 mein hua. Walid sahib ne zabani wasiyat ke keh jab meeras ke taqseem ka waqt aeey tou marhoom bhai ka hissa bhee dia jae. Iss zabani wasiyat ka ilm baqi maanda tamaam behen bhaeeon ko hay. Marhoom bhai kay biwi ke ilawa teen bachay hain. Walid sahib ka inteqaal 2014 mein hua. Iss saal 01 behen ka inteqaal hua, jin ki shaadi naheen ho saki thee. Walid sahib kee miraas mein 01 makaan, kuch zevar aur kuch raqam hai. Kia Walid sahib ki zabani wasiyat islami roo se sharaee aur jaeez hay aur iss par amal lazim hay?

ترجمہ سوال :

ہم کل سات بہنیں اور تین بھائی تھے، والدہ کا انتقال 1981 میں ہوا، ایک بھائی کا انتقال 2009 میں ہوا، والد صاحب نے زبانی وصیت کی کہ جب میراث کی تقسیم کا وقت آئے تو مرحوم بھائی کا حصہ بھی دیا جائے، اس زبانی وصیت کا علم باقی ماندہ تمام بہن بھائیوں کو ہے، مرحوم بھائی کی بیوی کے علاوہ تین بچے ہیں، والد کا انتقال 2014 میں ہوا، اس سال ایک بہن کا انتقال ہوا جو غیر شادی شدہ تھی، والد صاحب کی میراث میں ایک مکان، کچھ زیور اور رقم ہے، کیا والد صاحب کی زبانی وصیت اسلامی رو سے شرعی اور جائز ہے اور اس پر عمل لازم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے والد مرحوم نے مرحوم بیٹے کی اولاد کیلئے جو وصیت کی ہے وہ شرعاً جائز اور درست ہے مرحوم کی میراث تقسیم ہونے سے قبل ایک تہائی کے اندر اس کے حصے کے بقدر اس پر عمل کرنا لازم ہے اس کے بعد بقیہ میراث میں سے دیگر ورثاء کو حصے دئیے جائیں گے جس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل کے والد صاحب مرحوم کا ترکہ اصول میراث کے مطابق ان کے موجود ورثاء میں اسطرح تقسیم ہوگا کہ مرحوم نے بوقت انتقال جو کچھ منقولہ غیر منقولہ مال وجائیداد سونا چاندی زیورات اور ہر قسم کا چھوٹا بڑا گھریلو ساز وسامان اپنی ملکیت میں چھوڑا ہے اسمیں سب سے پہلے کفن دفن کے متوسط مصارف ادا کریں اسکے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض واجب الاداء ہو تو وہ ادا کریں۔ اسکے بعد مرحوم نے جو وصیت کی ہے اسپر بھی بقیہ مال کی ایک تہائی $(\frac{1}{3})$ کی حد تک عمل کریں۔ اس کے بعد جو کچھ بچ جائے اس کے برابر کل 110 (ایک سو دس) حصے کریں جن میں سے ہر ایک بیٹے کو 22 (بائیس) حصے اور ہر ایک بیٹی کو 11 (گیارہ) حصے دیدیں جیسا کہ ذیل کے نقشہ سے بخوبی واضح ہو رہا ہے ______

(نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو) ______

______

مسئلہ 11 / 110

"والد مرحوم"

بیٹا (جاوید اقبال)	بیٹا (فرویز اقبال)	بیٹی (برجیف)	بیٹی (شاھینہ)	بیٹی (شہناز)	بیٹی (نگہت)	بیٹی (غزالہ)	بیٹی (کوثر)	بیٹی (حمنی)
2	2	1	1	1	1	1	1	1
20	20	10	10		10	10	10	10

مسئلہ 10 "مرحومہ شہناز" مف 01

بھائی (جاوید)	بھائی (فرویز)	بہن (برجیف)	بہن (شاھینہ)	بہن (نگہت)	بہن (غزالہ)	بہن (کوثر)	بہن (حمنی)
2	2	1	1	1	1	1	1

الاحیاء المبلغ: 110

اسماء الورثاء	عددی حصہ	فیصدی حصہ
بیٹا جاوید اقبال	22	20%
بیٹا فرویز اقبال	22	20%
بیٹی برجیف سلطانہ	11	10%
بیٹی شاھینہ	11	10%
بیٹی نگہت	11	10%
بیٹی غزالہ	11	10%
بیٹی کوثر	11	10%
بیٹی حمنی	11	10%

واللہ خیر الوارثین

محمد ذران فاروق عفی اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۲، ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان نعمانی غفر لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ — فتوی نمبر ۱۴۲۶۳ — ۱۸ / ۳ / ۱۴۳۷ھ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

30/12/15